Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۸ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۵ تبوک ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۱۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص طور پر دعائیں کریں

ربوہ ۱۵ تبوک۔ ۱۲ اور ۱۳ تبوک (ستمبر) کی درمیانی شب کو مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب (ابن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) کو بذریعہ فون لندن سے مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی:-

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ان دنوں ضعف اور دل کی دھڑکن تیز ہو جانے کی تکلیف ہے۔ اس وقت تک جو ٹیسٹ ہوئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہیں لیکن ابھی مزید ٹیسٹ ہونے والے ہیں۔ ڈاکٹری ہدایات کے مطابق ادویات باقاعدہ استعمال کی جا رہی ہیں۔ آج ڈاکٹروں نے علاج میں کچھ تبدیلی کی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (باقی [illegible])

(رپورٹ نمبر ۸ بابت ۲۴ اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے گیارہویں جلسہ سالانہ سے حضور ایدہ اللہ کا روح پرور افتتاحی خطاب

"خدائی بشارتوں کے مطابق گزشتہ ۸۵ سال سے دنیا میں رفتہ رفتہ ایک انقلابِ عظیم رونما ہو رہا ہے"

"جماعتِ انگلستان کے جلسہ سالانہ کا یہ بین الاقوامی اجتماع اس انقلابِ عظیم کی ایک ایمان افروز جھلک کی حیثیت رکھتا ہے"

"یہ انقلاب دعاؤں پر زور دینے کے نتیجہ میں رونما ہوا ہے احباب تضرع اور الحاح سے دعاؤں کے سلسلہ کو دراز کرتے چلے جائیں"

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک) جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۶ اگست سے بغرضِ علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی ۶ تا ۲۳ اگست ۱۹۷۵ء کی مصروفیات سے متعلق سات رپورٹیں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہیں۔ ذیل میں ۲۴ اگست کی مصروفیات کی ایک جھلک ہدیۂ قارئین ہے:-

۲۴ اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار

آج جماعتہائے احمدیہ انگلستان کا گیارہواں جلسہ سالانہ شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لے جا کر ایک روح پرور خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس امر پر وجد آفریں انداز میں روشنی ڈالی کہ خدائی بشارتوں کے مطابق گزشتہ ۸۵ سال سے دنیا میں رفتہ رفتہ ایک انقلابِ عظیم رونما ہو رہا ہے۔ حضور نے اس انقلابِ عظیم کی نوعیت اور اس کی وسعت و اہمیت کو واضح کرتے ہوئے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ وہ اکیلی آواز جو آج سے ۸۵ سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق مُردہ روحوں کو زندہ اور خفتہ دلوں کو بیدار کرنے کے لئے باذنِ الٰہی بلند ہوئی تھی اور جس کی گونج آج بھی دنیا کے کونہ کونہ میں سنی جا رہی ہے، زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد سعید روحیں اس پر لبیک کہتے ہوئے رفتہ رفتہ توحید کی طرف کھنچی چلی آ رہی ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لا کر دینِ واحد پر جمع ہو رہی ہیں، چنانچہ سرزمینِ انگلستان میں منعقد ہونے والا آج کا یہ جلسہ جس میں بعض برطانوی باشندوں کے علاوہ فرانس، ہالینڈ، مغربی جرمنی، ڈنمارک اور امریکہ کے بعض باشندے نیز سیرالیون، گیمبیا اور نائیجیریا کے نمائندے بھی شریک ہیں اس انقلابِ عظیم کی ایک ایمان افروز جھلک کی حیثیت رکھتا ہے اور اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ بالآخر یہ انقلاب پورے کرۂ ارض پر محیط ہو کر رہے گا۔

حضور نے فرمایا آج سے ۸۵ سال قبل جو مردِ خدا بنی نوعِ انسان کو خدا تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بلانے کی غرض سے من جانب اللہ کھڑا ہوا تھا اور جو اس وقت اکیلا اور تنِ تنہا تھا اور جس کی مخالفت میں دنیا نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا خدائی وعدوں کے بموجب وہ اکیلا نہیں رہا۔ ہزار مخالفتوں کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس روحانی فرزندِ جلیل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر قوم اور ہر نسل کے لوگ اس کے گرد جمع ہوتے چلے گئے اور مسلسل جمع ہو رہے ہیں۔ دنیا نے بار بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (القمر آیت ۴۵) کا نظارہ دیکھا اور آئندہ بھی دیکھتی چلی جائے گی۔

اس انقلابِ عظیم کے ضمن میں ایک خاص امر یاد دلاتے ہوئے حضور نے بتایا کہ خدائی حکم کے ماتحت یہ انقلاب نرمی، اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے رونما ہوا ہے اور آئندہ بھی نرمی، اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اس میں وسعت پیدا ہو گی اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ نرمی اور اخلاق کا مظاہرہ کرنے اور دعاؤں سے کام لینے میں کبھی سست نہ ہوں۔ حضور نے انہیں توجہ دلائی کہ وہ پورے تضرع اور الحاح سے دعاؤں کے سلسلہ کو دراز کرتے چلے جائیں تا یہ انقلاب پورے

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرۂ ارض پر محیط ہو کر اسلام کو دنیا میں غالب کر دکھائے۔

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ کی ایک جھلک

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کا یہ گیارہواں جلسہ سالانہ احمدیہ مشن ہاؤس سے تین چار میل دور Roehampton Park کے سرسبز و شاداب پُرفضا گراؤنڈز میں منعقد ہوا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مسجد فضل لندن اور احمدیہ مشن ہاؤس لندن شہر کے جنوب مغربی سرے پر واقع ہے۔ وہاں سے ایک میل کے فاصلہ پر سرے (Surrey) کی کاؤنٹی شروع ہو جاتی ہے جو انگلستان کی خوبصورت ترین کاؤنٹیز میں شمار ہوتی ہے۔ Roehampton Park اسی کاؤنٹی میں واقع ہے اور اپنے سرسبز و شاداب وسیع و عریض گراؤنڈز اور پیویلین کی وجہ سے مشہور ہے۔ ان گراؤنڈز کے ایک حصہ میں اس جلسہ کے انعقاد کا نہایت سلیقہ، ہنرمندی اور نظافت کے ساتھ اہتمام کیا گیا تھا۔ قناتوں اور بہت بلند چھت والے خیمہ نما شامیانوں سے قریباً چار چار ہزار مربع فٹ (۱۳۰ × ۳۰) کی مردانہ اور زنانہ علیحدہ علیحدہ باپردہ جلسہ گاہیں بنائی گئی تھیں جن میں بہت باوقار اسٹیج کے علاوہ کرسیوں پر نشستوں کا انتظام تھا۔ مردانہ جلسہ گاہ کو بڑے بڑے قطعات سے سجایا گیا تھا جن پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات، اشعار اور عبارتیں جلی حروف میں بہت خوش خط لکھی ہوئی تھیں۔ ایک قطعہ پر درج تھا:۔

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے
وہ آسمان پر عزت پائیں گے"

ایک قطعہ پر حضور علیہ السلام کا یہ فارسی مصرعہ لکھا ہوا تھا:۔

"امن است در مکانِ محبت سرائے ما"

ایک اور قطعہ حضور علیہ السلام کے اس شعر پر مشتمل تھا:۔

"آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلی کا بتایا ہم نے"

ایک اور قطعہ کی زینت حضور علیہ السلام کا یہ الہام تھا:۔

"یَا دَاؤُدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ
خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ"

ایک قطعہ انگریزی میں بھی تھا جس پر یہ عبارت درج تھی:۔

"Islam Means
Submission to Allah"

سب سے نمایاں اور جلی وہ قطعہ تھا جس پر حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی تحریک کے طور پر یہ عربی دعا لکھی ہوئی تھی:۔

"یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ
اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا
شِفَاءُکَ فَاشْفِ اَمِیْرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ شِفَاءً کَامِلًا
عَاجِلًا لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا وَّ
احْفَظْہُ وَ انْصُرْہُ وَ ارْحَمْہُ"

یہ سب قطعات جلسہ کی روحانی فضاء میں اضافے کا موجب ہوئے اور احباب جلسہ کے دوران حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی، غیر معمولی تائید و نصرت اور غلبۂ اسلام کے لئے زیرِ لب دعائیں کرتے رہے۔ جلسہ گاہوں کے گرد خاصے فاصلہ پر چھوٹی چھوٹی سوٹیاں گاڑ کر اور ان پر ڈوریاں کھینچ کر جلسہ گاہوں تک پہنچنے کے لئے مخصوص راستے مقرر تھے تاکہ جلسہ گاہوں کے باہر بھیڑ کی کیفیت پیدا نہ ہو سکے اور سامعین مقررہ راستوں سے باوقار طریق پر گزر کر جلسہ گاہوں تک پہنچ سکیں۔ پھر دونوں جلسہ گاہوں کے درمیان لاؤڈ سپیکر کے رابطہ کا اہتمام تھا تاکہ مستورات بھی حضور ایدہ اللہ کے افتتاحی اور اختتامی خطابات سُن کر ان سے مستفیض ہو سکیں۔

اگرچہ جلسہ گاہیں روہمپٹن پارک کے اندرونی حصہ میں باغ کے ساتھ گزرنے والی سڑک سے ہٹ کر کافی دُور بنائی گئی تھیں تاکہ ٹریفک کا شور جلسہ کی کارروائی میں مخل نہ ہو سکے تاہم وسیع و عریض کار پارک بڑی سڑک سے ملحق باغ کے سرے پر واقع تھا۔ وہاں کپڑے کا ایک بہت لمبا بینر لگا دیا گیا تھا جس پر جلی انگریزی حروف میں جلسہ کے انعقاد کی اطلاع اور تشریف لانے والوں کے لئے خیر مقدمی کلمات درج تھے۔ یہ بینر سڑک پر سے گزرنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کئے بغیر نہ رہتا تھا۔ بعض اسے پڑھ کر ہی آگے گزر تے تھے اور بعض لوگ رُک کر ڈیوٹی پر متعین [illegible] سے جلسہ کی نوعیت کے بارہ میں دریافت کرتے اور پھر آگے جاتے۔ کار پارک میں سینکڑوں کاروں کے کھڑا ہونے کی گنجائش تھی۔ جلسہ کے دوران کار پارک تشریف لانے والے احباب کی کاروں سے ہمہ وقت پُر رہتا تھا حتیٰ کہ بہت سے احباب کو دونوں روز اپنی کاریں باغ کے دوسرے سرے پر واقع کار پارک میں کھڑا کرنا پڑیں اور خاصا فاصلہ پیدل طے کر کے جلسہ گاہ تک پہنچنا پڑا۔ کاروں کا اتنا غیر معمولی اژدحام بھی راہ گیروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا موجب بنتا اور وہ جلسہ کے انعقاد کا بینر پڑھنے پر مجبور ہو جاتے۔

جلسہ میں احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ لندن کے علاوہ قریبی شہروں ساؤتھ آل، جالنگھم، ہنسلو، کرائیڈن، بارکنگ، لیمٹن سٹون وغیرہ سے احباب بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے بالخصوص ساؤتھ آل اور جلنگھم کی جماعتیں تو باقاعدہ بسیں کرایہ پر حاصل کر کے ان میں آئی تھیں اور انہیں میں دونوں روز واپس جاتی رہیں۔ انگلستان کے دُور دراز مقامات میں سے مانچسٹر، برمنگھم، بلیک برن، بریڈ فورڈ، ہائی وکمب، لیڈز، لیمنگٹن سپا، کوینٹری، ہڈرز فیلڈ، ڈیک فیلڈ، مرفیلڈ، ووکنگ، آکسفورڈ، پریسٹن، گلاسگو وغیرہ سے بھی احباب خاصی تعداد میں تشریف لائے۔

پھر بیرونی ملکوں میں سے نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، فرانس اور ہالینڈ کے احباب بھی حضور ایدہ اللہ کے ارشادات سے فیضیاب ہونے کے لئے خاصی تعداد میں کھنچے چلے آئے۔ علی الخصوص یورپ کے جن نو مسلم احمدی بھائیوں کو جلسہ میں شمولیت کی سعادت ملی ان میں مکرم بشیر احمد آرچرڈ مبلغ سکاٹ لینڈ، مکرم ناصر سکرِوِنر (Mr. Nasir Scrivenar) آف لندن، مکرم ہدایت اللہ ہبش آف مغربی جرمنی، مکرم احمد ڈی لانوئے (Mr. Ahmad De Lannoy) آف فرانس، مکرم سوینڈ ہنسن (Mr. Svend Hensen) آف ڈنمارک اور مسز طیبہ حسین آف ڈنمارک خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

علاوہ ازیں مبلغینِ ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب ابھی ابھی روز صبح ہیگ سے لندن پہنچ کر جلسہ میں شریک ہوئے۔

الغرض جلسہ سالانہ کا اجتماع صحیح معنوں میں ایک بین الاقوامی اجتماع تھا۔ جلسہ میں مجموعی طور پر دو ہزار افراد نے شرکت کی۔

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

۲۴ اگست کو لندن، نیز مختلف مقامات اور شہروں کے احباب اور مستورات صبح دس بجے سے ہی جلسہ گاہ میں پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ ان کی تشریف آوری کا منظر بہت ایمان افروز تھا۔ احباب کثیر التعداد موٹروں اور سپیشل بسوں کے ذریعہ روہمپٹن پارک پہنچ رہے تھے۔ کار پارک سے جلسہ گاہوں تک کے طویل راستہ پر احباب، مستورات (جن کیلئے علیحدہ راستہ مقرر تھا) اور بچوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ یہ سب حضور ایدہ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے اور حضور کے افتتاحی خطاب سے مستفیض ہونے کے لئے ہنسی خوشی کھنچے چلے آ رہے تھے اور جلسہ گاہ میں آگے سٹیج کے قریب بیٹھنے کی تگ و دو میں مصروف تھے۔ جب سب احباب تشریف لے آئے اور اپنی اپنی مقررہ نشستوں پر بیٹھ گئے تو حسب پروگرام حضور ایدہ اللہ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور بعض دیگر احباب کے ہمراہ موٹر کاروں کے ذریعہ مشن ہاؤس سے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ جب حضور جلسہ گاہ کے اسٹیج پر تشریف لائے۔ تو حاضرین جلسہ نے کھڑے ہو کر اور پُرجوش اسلامی نعرے لگا کر بہت والہانہ انداز میں حضور کا استقبال کیا۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز

حضور ایدہ اللہ کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے پر جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم آدم چغتائی صاحب آف برمنگھم نے حضور ایدہ اللہ کی زیرِ ہدایت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طویل نظم "شانِ اسلام" کے بعض منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ پہلا شعر یہ تھا ؎

"اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہُدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے" (باقی)

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع (بقیہ صفحہ ۱)

کا محبت بھرا پیغام دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جملہ احباب میری صحت کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔ اس سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لندن سے [illegible] اربتوک (ستمبر) کی ارسال کردہ جو اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"حضور ایدہ اللہ کے خون اور قارورہ کا معائنہ کیا گیا۔ خون میں شکر کی زیادتی پائی گئی ہے۔ کل سے شدید درد کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناساز ہے۔" (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور خضوع و خشوع کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل و کرم سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات

رمضان المبارک کی خاص دعائیں اور ذمہ داریاں

اِس مہینہ میں کوئی نہ کوئی کمزوری ترک کرنے کا عہد

(از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے رضی اللہ عنہ)

انسان کی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اور معلوم نہیں کہ اگلے سال رمضان کا مبارک مہینہ دیکھنا کسے نصیب ہوتا ہے اور کون اس سے پہلے ہی اپنے آسمانی آقا کے حضور پہنچ جاتا ہے اس لئے اِس فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے دوستوں کو چاہیئے کہ روزہ اور نفل نماز اور تراویح اور تلاوت قرآن مجید اور صدقہ و خیرات اور درد بھری دعاؤں اور آخری عشرہ کے اعتکاف کے ذریعہ اِس مبارک مہینہ کی برکات اور فیوض سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ صدقہ و خیرات کے لئے رمضان کے ابتدائی ایّام اور پھر آخری عشرہ کے دن جبکہ عید قریب ہوتی ہے زیادہ مناسب اوقات ہیں کیونکہ اس سے غریب بھائیوں کو رمضان اچھی طرح گزارنے اور پھر عید کی تیاری کے لئے مدد مل جاتی ہے۔ صدقہ خواہ مقامی طور پر کیا جائے اور خواہ مرکز میں بھجوا دیا جائے دونوں طرح مقبول و مبارک ہے لیکن بہرحال اپنے ماحول کے غریبوں کو کسی صورت میں نہیں بھولنا چاہیئے کیونکہ ہمسایگت کی وجہ سے ان کا دوہرا حق ہے۔

دعاؤں پر اسلام نے جو زور دیا ہے وہ ظاہر و عیاں ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو اسے اپنا ایک خاص ہتھیار قرار دیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ ہو گا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔"

دراصل دعا ایک عظیم الشان روحانی ایٹم بم ہے جسے دشمن کی تباہی اور دوستوں اور عزیزوں کی آبادی اور ترقی کے لئے عدیم المثال طاقت حاصل ہے۔

دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عام سُنّت یہ تھی کہ دعا کے شروع میں عموماً سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور اس کے بعد جو دعا مانگنی ہوتی تھی مانگتے تھے۔ سورۂ فاتحہ کے پڑھنے میں بڑی برکت ہے اور دوستوں کو ہمیشہ یہ گُر مدِّنظر رکھنا چاہیئے۔ بلکہ اگر سورۂ فاتحہ کے بعد دوسری دعا شروع کرنے سے پہلے درود بھی پڑھ لیا جائے تو یہ گویا سونے پر سہاگہ ہو گا۔

دعاؤں میں (الف) اسلام اور احمدیت کی ترقی (ب) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازئ عمر اور بیش از بیش خدمت کی زندگی (ج) اہلِ قادیان اور اہلِ ربوہ کی حفاظت اور دینی و دنیوی بہبودی (د) مبلّغینِ جماعت اور مرکزی اور مقامی کارکنوں کے لئے نصرتِ الٰہی کے نزول اور (ھ) موجودہ نازک اور پُر آشوب ایّام میں جماعتِ احمدیہ کی مجموعی حفاظت اور ترقی کی دعاؤں کو سب دوسری دعاؤں پر مقدّم کرنا چاہیئے کیونکہ یہ وہ مقاصد ہیں جو اِس زمانہ میں خود ذاتِ باری تعالیٰ کے اپنے مقاصد ہیں۔

اِن دعاؤں سے اُتر کر ذاتی دعائیں یعنے جماعت کے بیماروں کی شفایابی، مصیبت زدوں کی مصیبت سے نجات، بے روزگاروں کے روزگار، مقروضوں کی قرض سے رہائی، امتحان دینے والوں کی امتحان میں کامیابی وغیرہ وغیرہ کے لئے بھی ضرور دعائیں کی جائیں کیونکہ ان دنیوی نعمتوں کا حصول بھی انسان کے اطمینانِ قلب کا بھاری ذریعہ ہے۔۔۔

دعاؤں کے معاملہ میں یہ اصول بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ گو جیسا کہ مَیں نے اُوپر بیان کیا ہے دعا ایک بہت بھاری روحانی طاقت ہے مگر وہی دعا دعا کہلانے کا حق رکھتی ہے جو سچی رنگ میں نہیں دل کے سوز و گداز اور رُوح کے درد و کرب کے ساتھ کی جائے اور دعا کرنے والا اِس یقین سے معمور ہو کہ میرا خدا واقعی ہر بات پر قادر ہے۔ اور پھر دعا کرتے ہوئے وہ اِس پختہ اور زندہ یقین پر قائم ہو کہ اِس وقت مَیں خدا کو دیکھ رہا ہوں اور خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ کیونکہ اِس یقین کے بغیر دعا میں صحیح قلبی کیفیّت ہرگز پیدا نہیں ہو سکتی۔۔۔

یہ مبارک مہینہ اپنے ساتھ بعض خاص ذمّہ داریاں لاتا ہے یہ ذمّہ داریاں یوں تو بہت سی ہیں مگر ان میں ذیل کی دس ذمّہ داریاں خاص توجہ کے قابل ہیں:۔

(۱) دن کے وقت روزہ رکھنا اور سحری سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے پرہیز کرنا (۲) رات کو تہجّد یا تراویح کی نفل نماز ادا کرنا (۳) دن کے اوقات میں بھی حتی الوسع زائد نفلی نماز خصوصاً ضحیٰ یعنے اشراق کی نماز کا التزام کرنا (۴) تلاوتِ قرآنِ مجید کی پابندی۔ اگر رمضان کے مہینہ میں دو بار قرآن ختم کیا جا سکے تو بہتر ہے (۵) ہر قسم کے لغو اور جھوٹ اور غیبت وغیرہ سے پرہیز کرنا (۶) صدقات و خیرات کے ذریعہ اپنے غریب بھائیوں اور بہنوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنا۔ اسلام نے رمضان میں صدقہ و خیرات پر خاص زور دیا ہے (۷) رمضان کے آخر میں اور عید سے قبل فطرانہ یعنے صدقۃ الفطر ادا کرنا۔۔۔ (۸) رمضان کے مہینہ میں دعاؤں اور تضرعات پر خاص زور دینا اور دعاؤں میں جماعتی اور انفرادی ہر دو قسم کی دعاؤں کو ملحوظ رکھنا (۹) دن رات کی گھڑیوں میں ذکرِ الٰہی کی طرف زیادہ توجہ دینا جس میں کلمہ شہادت اور سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم اور استغفار کو نمایاں مقام حاصل ہے اور بالآخر (۱۰) جن احباب کو توفیق ہو ان کا رمضان کے آخری عشرہ میں مسنون طریق پر کسی مسجد میں اعتکاف بیٹھ کر اور دُنیا سے کٹ کر عبادت اور دعاؤں کے لئے گویا کلیۃً وقف ہو جانا جو ایک قسم کی وقتی اور جزوی رہبانیت ہے۔

یہ وہ دس خاص ذمّہ داریاں ہیں جو رمضان کے مہینہ میں مومن مردوں اور عورتوں پر عائد ہوتی ہیں۔ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ نہ صرف ربوہ کے احمدی احباب بلکہ تمام مقامی جماعتوں کے دوست اپنے اپنے حالات کے مطابق اِن ذمّہ داریوں کو بصورتِ احسن ادا کر کے اپنے لئے رمضان کے مہینہ میں رحمت اور برکت کا دروازہ کھولیں گے۔۔

یہ تو رمضان کی ذمّہ داریاں تھیں۔ باقی رہے رمضان کے فیوض سو ان کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں دو باتوں کا خاص طور پر ذکر فرماتا ہے اوّل دعاؤں کی خصوصی قبولیّت جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انّی قریبٌ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان یعنے مَیں رمضان کے مہینہ میں اپنے بندوں کے زیادہ قریب ہو جاتا ہوں اور ان کی زیادہ دعائیں قبول کرتا ہوں۔ اور پھر رمضان کے آخری عشرہ میں ایک ایسی مبارک رات آتی ہے جس میں دعا کی قبولیت گویا اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ اور دوسرے قلوب میں تقویٰ کی رُوح کا پیدا ہونا جو اعمالِ صالحہ کی جان اور گویا ہر نیکی کی جڑھ ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے"

چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے کُتب علیکم الصیام۔۔۔ لعلکم تتقون یعنے ہم نے روزہ اِس لئے فرض کیا ہے کہ تا اے مسلمانو اس ذریعہ سے تمہارے قلوب میں تقویٰ پیدا ہو۔ رمضان کے یہ دو فوائد یعنے دعا کی قبولیّت اور تقویٰ کا حصول اتنے عظیم الشان فوائد ہیں کہ اگر غور کیا جائے تو دُنیا و مافیہا کا سودا بھی اس کے مقابل پر سستا ہے پس مَیں اپنے بھائیوں اور بہنوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ رمضان کے دونوں پہلوؤں یعنے ذمّہ داریوں اور فیوض سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھائیں۔۔۔ ہمارے دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس زرّیں ہدایت کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ

ــــ

خدمتِ فرقاں کمر بہ بند
بانگ برآید فلاں نماند

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریک کے ماتحت دوستوں کو اِس رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اس کے ترک کرنے کا عہد کرنا چاہئیے اور اِس طرح رمضان کی برکات کو گویا مجسّم اور معیّن صورت دے کر زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے خواہ وہ حقوق اللہ سے تعلق رکھتی ہو یا کہ حقوق العباد سے۔ اور خواہ وہ ذاتی ہو یا کہ جماعتی۔ اور خواہ وہ رشتہ داروں کے حقوق سے متعلق ہو یا کہ دوستوں اور ہمسایوں سے۔ اور خواہ وہ اپنوں پر اثر انداز ہوتی ہو یا کہ غیروں پر۔ اور خواہ اس کا تعلق نیکی کے ترک سے ہو یا کسی بدی کے ارتکاب سے۔ اور خواہ وہ افسروں سے متعلق ہو یا ماتحتوں سے الغرض بیسیوں بلکہ سینکڑوں قسم کی کمزوریاں ہیں جو انسان کے اخلاق میں راہ پا کر اس کے اخلاق اور دین کو خراب کرتی اور خدا سے دُور لے جاتی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان میں اپنی کمزوریوں میں سے کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر (دوسروں پر کمزوری کی نوعیت ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں) دل میں خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ بہر حال اس کمزوری سے مجتنب رہیں گے میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر جماعت کے بیس فیصدی دوست بھی اِس تجویز کے مطابق عمل کریں تو چند دن کے اندر اندر جماعت کے ہزاروں افراد نیکی کی طرف معیّن قدم اُٹھا کر خدا کا قُرب حاصل کر سکتے ہیں۔ یوں تو ہر شخص اپنے حالات کو بہتر سمجھتا ہے مگر میں اپنے علم کے مطابق جماعت کی مجموعی اصلاح کے پیشِ نظر ذیل کی چار بنیادی کمزوریوں کے ترک کو دوسری باتوں پر ترجیح دیتا ہوں:-

(۱) نماز اور خصوصاً خشوع و خضوع کی نماز میں سُستی۔

(۲) جماعتی چندوں کے معاملہ میں غفلت (خواہ بالکل عدم ادائیگی کے رنگ میں سُستی ہو یا کہ شرح میں کمی کی سُستی)

(۳) لین دین کے معاملہ میں خرابی اور جُھوٹ کی عادت۔

(۴) اولاد کی دینی تربیت میں کوتاہی۔

اگر ہمارے دوست اِن چار باتوں اور ان کے لوازمات میں نمایاں امتیاز پیدا کر لیں تو وہ اپنے عملی تبلیغ سے ہی دُنیا میں ایسا عظیم الشان تغیّر پیدا کر سکتے ہیں جو غالباً سالہا سال کی قولی تبلیغ سے بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور جن دوستوں کو خدا کے فضل سے یہ باتیں پہلے سے میسّر ہوں یا وہ زیادہ ہمّت نہ پاتے ہوں تو وہ فی الحال اپنی دوسری کمزوریوں مثلاً رشوت، غیبت، والدین کی خدمت میں غفلت، بیوی سے بدسلوکی، ہمسایوں سے بدسلوکی، تجارت میں دھوکا دہی وغیرہ وغیرہ میں سے ہی کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اس کے متعلق اپنے دل میں خدا سے عہد کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہمیں اپنی حفاظت اور نصرت سے نوازتے ہوئے اس مقام تک پہنچا دے جو اسکی رضا اور ہماری رُوحانی بقاء کا مقام ہے۔ وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

(الفضل ۱۸ اپریل و ۲ مئی ۱۹۵۶ء)

رمضان المبارک کے فوائد

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رمضان کا یہ بھی فائدہ ہے کہ جن کو راتوں کو جاگنا پڑتا ہے ان کی حالت کا علم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی مشق ہوتی ہے کہ حلال چیزوں کو خدا کی خاطر ترک کر دیا جائے اور جب حلال چھوڑ سکتا ہے تو پھر حرام کو چھوڑنا آسان ہو جاتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء)

"روزہ اگرچہ روحانی مجاہدہ ہے مگر ساتھ ہی جسمانی فوائد بھی رکھتا ہے کیونکہ کئی ایک زہر اس سے انسانی جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کئی بیماریاں موٹاپے وغیرہ کی دُور ہو جاتی ہیں۔"

"رمضان کے اندر یہ فائدہ بھی رکھا ہے کہ انسان معلوم کر سکے کہ اس کے دوسرے فاقہ زدہ بھائیوں کی حالت کیا ہے اور فاقہ میں انسان پر کیا گذرتی ہے۔ اس سے وہ غرباء کی حالت کا اندازہ کر سکتا ہے اور یہ بات اسلام کی سب عبادتوں میں ہے کہ دوسروں کی حالت کا پتہ لگتا رہے۔"

(الفضل ۱۹ اگست ۱۹۴۵ء)

انصار اللہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ اخاء/اکتوبر و یکم و ۲ نبوت/نومبر بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اِس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے حصہ لیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انصار اللہ کی مجلسِ شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے شوریٰ کا ایجنڈا زیرِ ترتیب ہے اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے ایجنڈا کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتے ہوں تو براہِ کرم معیّن الفاظ میں خوشخط لکھ کر اور اپنی مجلسِ عاملہ کی منظوری لے کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ تبوک/ستمبر مقرر ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ بجٹ

مجلس انصار اللہ کے موجودہ سال کے آٹھ ماہ گذر چکے ہیں اور صرف چار ماہ باقی ہیں۔ تمام ناظمین اور زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ مجلس کے چندہ جات کی وصولی کی طرف خاص توجہ دیں اور کوشش فرما دیں کہ مجلس کے سالانہ اجتماع تک جو اکتوبر کے آخر میں ہو رہا ہے ان کا سالانہ بجٹ پورا وصول ہو جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری اعلان

خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام اپنے ساتھ قرآن کریم لیکر آئیں نیز ایک تھیلا لائیں جس میں درج ذیل اشیاء ہوں:-

پلیٹ، گلاس یا مگ، رسّی، دیا سلائی، پنسل، سوئی دھاگہ، کاغذ، تکون رومال ۴۸×۳۲×۳۲ یا چار انچ چوڑی دو گز پٹی۔ بُھنے ہوئے چنے اور گڑ، ایک ٹارچ اگر بآسانی میسّر آ سکے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال کے علمی مقابلہ جات

اطفال میں مسابقت کی رُوح اجاگر کرنے کے لئے حسبِ سابق امسال سالانہ اجتماع مرکزیہ کے موقع پر بھی مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔ قائدین و ناظمین ابھی سے اطفال کو تیاری شروع کروا دیں:-

تلاوت، نظم خوانی، اذان، تقریر، حفظِ قرآن، پیغام رسانی، حفظِ نظم، پرچہ معلوماتِ عامہ، ذہانت، مشاہدہ و معائنہ، معلوماتِ عامہ (زبانی)، امتحان وظیفہ اطفال۔

تفصیلی ہدایات بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہیں۔

(منتظم علمی مقابلہ جات اطفال)

مطالعہ کتب

ماہِ ستمبر کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "تجلیاتِ الٰہیہ" اور ماہِ اکتوبر کے لئے آپؑ کی کتاب "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ وہ اپنی مجلس کے خدام سے ان کا مطالعہ کروائیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرما دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا:- مکرم منشی سردار محمد صاحب کاتب الفضل بعارضہ بخار و نزلہ زکام بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان احمد پیر کوٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ کنندگان سرائے خدمت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سالانہ پر بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے سرائے خدمت تعمیر کر رہی ہے۔ اس تعمیر کے لئے جو احباب پانچصد روپے یا اس سے زائد ادا فرمائیں گے ان کے نام بغرض دعا عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے۔ وعدہ کی رقم کی ادائیگی تین سال میں ہوگی۔ اب تک جن احباب نے یہ وعدے فرمائے ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کے اموال اور اخلاص میں برکت دے۔ آمین۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	رقم وصولی
مکرم مرزا مبارک احمد صاحب	نوشہرہ چھاؤنی	۵۰۰	۷-۵۰
" مرزا بشیر احمد صاحب	"	۵۰۰	۵۰-۰۰
" ملک لعل خان صاحب	ہری پور	۵۰۰	—
" قریشی طاہر احمد صاحب ناصر	تربیلا ڈیم	۵۰۰	—
" منیر احمد صاحب چوہان	"	۵۰۰	—
" مجلس خدام الاحمدیہ	ڈیرہ اسماعیل خان	۵۰۰	—
" شیخ عبدالرشید صاحب	صدر راولپنڈی	۵۰۰	—
" سعادت عبداللہ صاحب	"	۵۰۰	—
" نسیم بابر صاحب	"	۵۰۰	—
" عبدالسلام صاحب ارشد	"	۵۰۰	۱۱۴-۹۰
" محمد اشرف صاحب چغتائی	"	۵۰۰	—
" کلیم خاور صاحب	"	۵۰۰	—
" نفیس احمد صاحب	"	۵۰۰	—
" افتخار احمد صاحب	"	۵۰۰	—
" مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰	۲۵۱-۲۰
" ملک مظفر عباس مرحوم بذریعہ قائد صاحب	واہ کینٹ	۵۰۰	—
محمد اسماعیل صاحب فوق مرحوم "	"	۵۰۰	—
مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰	—
" مکرم مرزا رفیق احمد صاحب اورسیر	مری	۵۰۰	—
مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰	—
"	ٹیکسلا	۵۰۰	۹۰-۵۰
" کمانڈر شمیم خالد صاحب	راولپنڈی	۵۰۰	۱۷۶-۰۰
" محبوب احمد صاحب سیٹھی	جہلم	۵۲۰	۵۲۰-۰۰
" ملک محمد فہیم احمد صاحب	منگلا ڈیم	۱۰۰	۳-۰۰
" امتیاز احمد صاحب باجوہ	"	۱۰۰	—
" اعجاز احمد صاحب	"	۱۰۰	—
" ظہور الدین احمد صاحب	"	۲۵	—
" میجر مبارک احمد صاحب باجوہ	"	۵۰۰	۱۰۷-۵۰
" راجہ مسعود احمد صاحب	چوہا سیدن شاہ	۵۰۰	۵۰-۰۰
" صوفی محمد عبداللہ صاحب قائد	منڈی بہاؤالدین	۲۰۰	—
مجلس خدام الاحمدیہ	قلعہ گوجر سنگھ لاہور	۵۰۰	—
" "	اسلامیہ پارک "	۵۰۰	۴-۰۰
مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب اسلم	" "	۵۰۰	۶۱-۰۰
" بشارت محمود صاحب	" "	۵۰۰	۲۰-۰۰
" " منجانب مرزا محمد صفدر صاحب والد مرحوم	"	۵۰۰	۴۳-۵۰
" محمد یونس صاحب جاوید	" "	۵۰۰	—
" شیخ نثار احمد صاحب	سمن آباد "	۵۰۰	—
" " منجانب شیخ محمد رشید صاحب والد مرحوم	" "	۵۰۰	—
" ڈاکٹر میاں عبدالباسط صاحب	" "	۵۰۰	—
" میاں عبدالوہاب صاحب	نیو سمن آباد "	۵۰۰	—

نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	رقم وصولی
مکرم میاں عبدالماجد صاحب از طرف میاں بھائی صاحب	نیو سمن آباد لاہور	۵۰۰	—
" مبارک احمد صاحب نجیب	دارالذکر "	۵۰۰	—
" چوہدری بشارت احمد صاحب	" "	۵۰۰	—
" " خلیل احمد صاحب	محمد نگر "	۵۰۰	—
" قریشی محمد عابد صاحب	" "	۵۰۰	—
" محمد علیم صاحب	صدر "	۵۰۰	—
" احمد نصر اللہ خان صاحب	چھاؤنی "	۵۰۰	—
" محمد فضل اسحاق۔ خلف ظفر اللہ خان صاحب	" "	۵۰۰	—
" ڈاکٹر نصیر احمد صاحب	مصطفیٰ آباد "	۵۰۰	—
مجلس خدام الاحمدیہ	محمد نگر "	۵۰۰	—
" "	چھاؤنی "	۵۰۰	—
" "	صدر "	۵۰۰	—
" "	الفیصل ٹاؤن "	۵۰۰	—
" "	مدینہ کالونی "	۵۰۰	—
" "	مصطفیٰ آباد "	۵۰۰	—
" "	دارالذکر "	۵۰۰	—
" "	سلطان پورہ "	۵۰۰	—
" "	یونیورسٹی "	۵۰۰	—
مکرم ملک شفیق احمد صاحب	گلبرگ "	۵۲۰	—
" چوہدری ادریس نصر اللہ صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۵۲۰	—
" " ولایت خان صاحب	مرالہ (گجرات)	۵۰۰	—
" ملک عبدالمالک صاحب	گنج مغلپورہ لاہور	۵۰۰	—
" ملک منور احمد صاحب جاوید	" "	۵۲۰	۵۲۰-۰۰
" محمد افضل صاحب قمر	" "	۵۰۰	—
" چوہدری غلام رسول صاحب	" "	۵۰۰	—
" مظفر احمد صاحب باجوہ	" "	۵۰۰	—
" شیخ عزیز الرحمٰن صاحب	" "	۵۰۰	—
" مرزا مشتاق احمد صاحب	" "	۵۰۰	—
" میاں عبدالمنعم صاحب	" "	۵۰۰	—
" بشیر احمد صاحب بی۔اے	" "	۵۰۰	—
" محمود احمد صاحب فاروقی	" "	۵۰۰	—
" خواجہ انعام اللہ صاحب	" "	۵۰۰	—
" ڈاکٹر نصیر۔ اے صاحب شیخ بجائے نانا جان صاحب مرحوم	" "	۵۰۰	—
" ملک مظفر احمد صاحب اہلیہ و بچگان	" "	۵۰۰	—
محترمہ سلمیٰ جاوید صاحبہ و بچگان	" "	۵۰۰	—
مکرم سید محمد احمد صاحب	" "	۵۰۰	—
" سیفی چوہدری صاحب	" "	۵۰۰	—
" میاں عبداللطیف صاحب	" "	۵۰۰	—
" عبدالرشید صاحب	دہلی گیٹ "	۵۲۰	—
" حاجی جاوید اقبال صاحب	" "	۵۰۰	—
" لئیق احمد صاحب	" "	۵۰۰	—
" محمد احمد صاحب و پسران	" "	۵۰۰	—
مجلس خدام الاحمدیہ	بھاٹی گیٹ "	۵۰۰	—
" "	دہلی گیٹ "	۵۰۰	۲۶۹-۰۰
" "	مصری شاہ "	۵۰۰	—
" "	چاہ میراں "	۵۰۰	—
" "	نیلا گنبد "	۵۰۰	—
" "	سول لائن "	۵۰۰	—
" "	رتن باغ "		

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فطرانہ اور عید فنڈ کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصولِ فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتّٰی کہ نوزائیدہ بچے پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے اور نقدی کی صورت میں ۲/۷۵ روپیہ فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے ادائیگی کی عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ½ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظامِ سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہوگی۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بڑھ چکی ہیں اسلئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رُو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا قبولیت کا باعث بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلّہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ½ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں اور باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

نمائندہ الفضل سے تعاون کرنیوالے مخلص احباب

(۴)

گزشتہ دنوں جب نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے مختلف مقامات کا دورہ کیا تو احباب نے خوب تعاون فرمایا۔ ایسے احباب کے اسماء مکرم [illegible] شائع کئے جا چکے ہیں۔ [illegible] شائع کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ مکرم عزیز نسیم احمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ
۲۔ " چوہدری طارق محمود صاحب بی۔ ایس سی علی پور ضلع مظفر گڑھ
۳۔ " " فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ
۴۔ " " نور محمد صاحب بی۔ اے بی ٹی مظفر گڑھ شہر
۵۔ " ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفر گڑھ
۶۔ " ڈاکٹر غیور احمد صاحب مظفر گڑھ
۷۔ " ماسٹر نور محمد صاحب خالد بھکر ضلع میانوالی
۸۔ " چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی امیر جماعت احمدیہ ملتان
۹۔ " " رشید احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان
۱۰۔ " مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ ملتان
۱۱۔ " عزیز عبدالعزیز صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب تنویر ملتان
۱۲۔ " چوہدری عطاء اللہ صاحب زرگر نور بازار خانیوال
۱۳۔ " " عبدالمجید صاحب خانیوال
۱۴۔ " مولوی رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ خانیوال
۱۵۔ " چوہدری ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ گوجرہ

(مینیجر الفضل ربوہ)

وقفِ جدید کے معاونِ خصوصی

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب بھٹی جماعت احمدیہ چک ۹۵ شمالی ضلع سرگودھا نے مبلغ ۱۵۰/۔ روپے چندہ وقفِ جدید سے بڑھا کر ایک ہزار روپیہ کا وعدہ فرما کر معاونینِ خصوصی وقفِ جدید میں شمولیت فرمائی ہے اور اس طرح یہ جماعت کے دیگر ذی ثروت احباب کے لئے نیک نمونہ قائم فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے عظیم دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ نیز دیگر ذی ثروت مخلصینِ جماعت کو بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے اپنے چندہ جات وقفِ جدید میں حسبِ حیثیت اضافہ کر کے ثوابِ دارین حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ ۲۲ اگست ۱۹۷۵ء (جمعۃ المبارک) کے روز احمدیہ ہال میگزین لین کراچی میں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے مکرم شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب فاروقی کی صاحبزادی نرگس نشاط صاحبہ کا نکاح اس احقر کے بیٹے خالد رؤف صاحب کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور دعا فرمائی۔ احباب بزرگانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بھی درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے کامیاب اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین ثم آمین

(عبدالرؤف لودھی سپرنٹنڈنٹ لیبر اینڈ ٹریڈ ویسٹرن حیدر آباد۔ سندھ)

۲۔ میرے بڑے بھائی سید معین احمد شاہ ولد سید محمد امین شاہ صاحب ٹیچر گورنمنٹ سیکنڈری سکول کینیما سیرالیون کا نکاح رفیقہ تحسین بنت مولوی عطاء اللہ خان صاحب دار العلوم غربی ربوہ سے بتاریخ ۶ ستمبر بروز ہفتہ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ طرفین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

(سید محمد فائق شاہ دار العلوم غربی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ دو تین روز سے شدید بیمار ہیں اور سول ہسپتال کھر یانوالہ میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد نصر اللہ خان ناصر منشی محترم مرزا منصور احمد صاحب ربوہ)

۲۔ خاکسار ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے جس کی وجہ سے صحت روز بروز گر رہی ہے نیز میرے والد مکرمی چوہدری محمود احمد صاحب بھی ایک وقت سے بیمار اور مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور میرے والد محترم کی مالی مشکلات کو دُور فرمائے۔ آمین۔

(منیر احمد عابد گوجرہ ضلع لائلپور)

۳۔ عزیزم حفیظ الرحمٰن صاحب ابن مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال نے آٹھویں جماعت کے وظیفہ کے امتحان میں اچھی پوزیشن آنے کی بناء پر ۲۵/۔ روپے وظیفہ حاصل کیا ہے اور انہوں نے اپنا پہلا وظیفہ مساجد فنڈ میں جمع کرنے کے لئے ارسال کیا ہے۔ قارئین کرام کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

الفضل آپ کا جماعتی روزنامہ ہے
اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھایئے۔ (مینیجر)

خدام الاحمدیہ کا تیسواں سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز